# 134612 ـ كوئی كسی كی طرف سے نمازِ استخارہ نہیں پڑھ سكتا

**سوال**

سوال: كيا كوئی شخص ميری طرف سے نمازِ استخارہ پڑھ سكتا ہے؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

كوئى كسى كى طرف سے نماز استخارہ ادا نہيں كر سكتا۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كى مجلس "الباب المفتوح" نمبر: (83) ميں ہے كہ:
"استخارہ صرف وہى كر سكتا ہے كہ جو كسى بھى كام كرنے كا ارادہ كرے، چنانچہ كسى كيليے استخارہ كرنا درست نہيں ہے، چاہے كوئى كسى دوسرے كو استخارے كيليے اپنا نمائندہ ہى كيوں نہ بنائے پھر بھى درست نہيں ہے؛ كيونكہ رسول اللہ صلى اللہ عليہ و سلم كا فرمان ہے كہ: (جب تم ميں سے كوئى كسى كام كا ارادہ كرے تو وہ دو ركعت ادا كرے اور پھر كہے۔۔۔) اس كے بعد انہوں نے مكمل حديث ذكر كى۔

اور يہ تو ايسے ہى ہے جيسے كہ دو شخص مسجد ميں داخل ہوں اور ان ميں سے ايک دوسرے كو كہے ميرى طرف سے تحية المسجد پڑھ دو تا كہ ميں بيٹھ جاؤں ، ايسا كرنا صحيح نہيں ہے، لہذا نمازِ استخارہ بھى كسى كام كا ارادہ كرنے والا ہى پڑھے گا" انتہى

واللہ اعلم.